© rasailojaraid.com

کے دورِ اقتدار میں وہ سب کچھ نہیں ہوگا جو ان مواقع پر اب تک ہوتا رہا ہے —— ہم نے جنابِ جنرل سے محبت کا دعویٰ کیا ہے اور اس محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ان کی خیر خواہی کی جائے۔ اور واللہ! اس سے بڑی خیر خواہی! اور کچھ نہیں ہو سکتی کہ کسی کو فکرِ آخرت کی دعوت دی جائے کہ کل کو اپنے رب کے سامنے جب وہ کھڑا ہو تو —— پریشان نہ ہو —— پشیمان نہ ہو!

مختصراً جنابِ جنرل سے ہمیں یہی عرض کرنا ہے کہ توحید کے شفاف پانی میں ذراسی آمیزش اور فرمانِ رسولؐ سے معمولی سا انحراف ان بگولوں کی آمد کا باعث ہوا کرتا ہے جن سے نخلستان تک جھلس جاتے ہیں —— لیکن جب توحید کا غلغلہ بلند ہوا اور فرمانِ رسولؐ کو پلکوں پر سجایا جائے تو سنگلاخ زمینوں سے وہ چشمے پھوٹ نکلتے ہیں جو مخلوقِ خدا کو زندگی کا پیغام دیا کرتے ہیں —— !

—— اور یہ جو کسی نے خبر چھاپ دی ہے کہ مدیر "ترجمان" نے کسی عرس کی محفل میں شرکت کی ہے، تو ہم اسے قطعاً بے بنیاد قرار دیتے ہیں —— اگر بات دین کی ہے تو ہمارا دین، ہمارا مسلک اس بات کی اجازت ہی نہیں دیتا —— اور اگر بات سیاست کی ہے، تو ہم ایسی سیاست کے بھی قائل نہیں جس سے دین و دنیا دونوں ہی برباد ہو جائیں۔ کہ ع

جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

ہم اس خبر کی سختی سے تردید کرتے ہیں کہ یہ جھوٹ کا پلندہ ہے —لغو— اور بالکل بے بنیاد!

امام حرم فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ نے ۲۹ جنوری ۸۰ء بروز اتوار، عصر کی نماز دارالعلوم تقویۃ الاسلام شیش محل روڈ لاہور میں پڑھائی۔ نماز کے بعد آپ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"الحمد للہ کہ آپ سے ملاقات کا موقع فراہم ہوا، ہمارے اور آپ کے تعلقات دیرینہ ہیں۔ سعودی عرب کے بیشتر علماء علمِ حدیث حاصل کرنے کیلئے آپ کے اکابر علماء کے پاس حاضر ہوتے رہے ہیں۔ جن میں میرے چچا محمد اسحاق بن عبدالرحمٰن بن شیخ محمدؒ بن عبدالوہاب بھی شامل ہیں۔ یہ بات میرے لئے باعثِ مسرت ہے کہ آپ کا طریقہ وہی ہے جو آپ کے اسلاف کا تھا کہ آپ ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے خالص کتاب وسنت کی تعلیم و تبلیغ میں مصروف ہیں۔ آپ کے نام میرا پیغام یہ ہے کہ **آپ چونکہ حق پر ہیں** اس لئے اللہ تعالیٰ کے ارشاد، واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا! پر عمل کرتے ہوئے اپنی صفوں میں کامل اتحاد و اتفاق پیدا کریں اور باہمی تعاون سے خدمتِ دین کا فریضہ سرانجام دیں! اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو!" —— لعل فیہ کفایۃ لمن لہٗ درایۃ —— ! (اکرام اللہ ساجد)

© rasailojaraid.com